ضابطہ برائے حکومت کے زیرِ انتظام قبائلی علاقہ جات (قوانین کا اطلاق) ۱۹۹۴ء

(این-ڈبلیو. ایف. پی ضابطہ نمبر I، ۱۹۹۴ء)

مندرجات

تمہید

دفعات

۱. مختصر عنوان، وسعت اور آغاز۔

۲. تعریفیں۔

۳. صوبائی حکومت کے زیرِ انتظام قبائلی علاقہ جات سے متعلق بعض قوانین کا اطاق۔

شیڈول

ضابطہ برائے حکومت کے زیرِ انتظام قبائلی علاقہ جات (قوانین کا اطلاق) ۱۹۹۴ء

(این-ڈبلیو. ایف. پی ضابطہ نمبر I، ۱۹۹۴ء)

[۲۶ مئی، ۱۹۹۴ء]

ایک ضابطہ

جو شمال مغربی سرحدی صوبہ کی صوبائی حکومت کے زیرِ انتظام قبائلی علاقہ جات میں بعض قوانین کا اطلاق کرے۔

قرین مصلحت ہے کہ شمال مغربی سرحدی صوبہ کے زیرِ انتظام قبائلی علاقہ جات یا اس کے کسی حصہ میں بعض قوانین کا اطلاق کیا جائے۔

جبکہ اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین دفعہ ۲۴۷ شق (۴) میں فراہم کیا گیا ہے کہ صوبہ کے گورنر، صدر کی پیشگی منظوری کے صورت میں، صوبائی اسمبلی کی قانون سازی کا صلاحیت کے دائرہ میں موجود معاملات سے متعلق صوبائی حکومت کے زیرِ انتظام قبائلی علاقہ جات کیلئے کوئی ضابطہ مرتب کر سکتا ہے۔

تاہم مندرجہ بالا اختیارات کو بروئے کار لاتے ہوئے گورنر شمال مغربی سرحدی صوبہ، صدر کی منظوری سے مندرجہ ذیل ضابطہ بناتا ہے۔

۱. **مختصر عنوان، وسعت اور آغاز.---** (۱) ضابطہ ھٰذا کو ضابطہ برائے صوبائی حکومت کے زیر انتظام قبائلی علاقہ جات (قوانین کا اطلاق) ۱۹۹۴ء کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے۔

(۲) اس کا اطلاق شمال مغربی سرحدی صوبہ کی صوبائی حکومت کے زیرِ انتظام تمام قبائلی علاقہ جات کے حدود میں کیا جاتا ہے۔

(۳) یہ فی الفور لاگو ہو گا۔

۲. **تعریفیں.---** حوالہ متن میں تغیر کی غیر موجودگی کی صورت میں ضابطہ ھٰذا میں موجود مندرجہ ذیل الفاظ اپنے یکے بعد دیگرے تفویض شدہ معنوں میں استعمال ہونگے، جیسے کہ۔

(اَ) "حکومت" سے شمال مغربی سرحدی صوبہ کی حکومت مراد ہے۔

(ب) "شیڈول" سے ضابطہ ھٰذا کے ساتھ منسلک شیڈول مراد ہے۔

۳. **صوبائی حکومت کے زیرِ انتظام قبائلی علاقہ جات سے متعلق بعض قوانین کا اطاق.---** ضابطہ ھٰذا کی ابتداء سے فی الفور پہلے شمال مغربی سرحدی صوبہ میں لاگو وہ قوانین جو شیڈول کے کالم نمبر ۲ میں درج ہیں اور اس کے تحت تاحال بنائے گئے یا جاری

کردہ قوانین، اعلامیے اور احکامات کالم نمبر ۴ میں ہر قانون کے سامنے بیان کر شمال مغربی سرحدی صوبہ کی صوبائی حکومت کے زیر انتظام قبائلی علاقہ جات یا اسکے کسی حصے پر لاگو ہوں گے۔

۴. **بعض قوانین پر عمل کرنے سے روکنا۔---** (۱) اگر ضابطہ ھٰذا کی ابتدا سے فی الفور پہلے مذکورہ علاقہ جات میں کوئی ایسا قانون، ذریعہ، رسم یا رواج لاگو تھا جو ضابطہ ھٰذا کے ان تشریحات کے مشابہہ ہو جو کسی بھی ایسے قانون کے بارے میں ہو جو ان علاقہ جات میں لاگو ہیں تو ایسا قانون، ذریعہ، رسم یا رواج ضابطہ ھٰذا کی ابتداء پر ان علاقہ جات میں غیر مؤثر ہو گا۔

(۲) ذیلی دفعہ (۱) ذیل میں کسی پر مؤثر نہیں ہو گا-

(اَ) کوئی ایسا قانون، ذریعہ، رسم یا رواج جو پہلے ہو چکا ہو؛ یا

(ب) کسی قانون، ذریعہ، رسم یا رواج کے تحت جرم کے پاداش میں ہونے والا جرمانہ، تاوان یا سزا؛

(ج) کسی جرمانے، تاوان یا سزا کے بارے میں تحقیقات، کاروائی یا اصلاح ہوئی ہو تو ایسی تحقیقات، کاروائی یا اصلاح جو قائم ہوئی ہو، جاری ہو یا لاگو ہو اور ایسا جرمانہ، تاوان یا سزا ایسے عائد کیا جائے گا جیسے ذیلی دفعہ (۱) موجود ہی نہ ہو۔

شیڈول

[دیکھیے دفعہ ۳]

نمبر شمار	قانون کا عنوان	علاقہ جات جن پر لاگو ہوتا ہے
۱	۲	۳
۱.	بجلی ایکٹ، ۱۹۱۰ء(IX ۱۹۱۰ء)	صوبائی حکومت کے زیرِ انتظام قبائلی علاقہ جات جن کی سرحد ضلع مانسہرہ سے ملتی ہے اور سابقہ ریاستِ امب۔
۲.	مشرقی پاکستان ریونیو بورڈ ایکٹ ۱۹۵۷ء(XI ۱۹۵۷ء)	شمال مغربی سرحدی صوبہ میں موجود تمام صوبائی حکومت کے زیرِ انتظام قبائلی علاقہ جات۔